بسم اللہ الرحمن الرحیم

"اعتماد اسلامک بینکنگ نیشنل بینک آف پاکستان"، صنعتی اور کاروباری حضرات کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اسلامی طریقہ تمویل" اجارہ" کی خدمت پیش کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں شریعہ ڈپارٹمنٹ نے اجارہ کی شرعی اصولوں کے مطابق تیار کردہ دستورالعمل (مینول) اور اس میں مذکور طریقہ کار (پروسیجر) کا بغور جائزہ لیا ہے، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

جب صارف / کسٹمر بینک سے اجارہ کی خدمات حاصل کرنا چاہتا ہے تو درج ذیل امور یکے بعد دیگرے عمل میں لائے جاتے ہیں:

۱۔ پہلے صارف مطلوبہ متعین اثاثہ کو اجارہ پر لینے کی درخواست دیتا ہے۔

۲۔ اس کے بعد بینک صارف کے مطلوبہ اثاثہ کی خود یا کسی ایجنٹ کے ذریعہ خریداری کرتا ہے۔

۳۔ مطلوبہ اثاثہ پر ملکیت اور قبضہ کے بعد صارف کو وہی اثاثہ کرایہ پر دیا جاتا ہے۔

۴۔ جب تک وہ مطلوبہ اثاثہ صارف کو بایں طور حوالے نہ کر دیا جائے کہ وہ اس سے بلا کسی رکاوٹ کے فائدہ حاصل کر سکے، تو اس وقت تک اس سے کرایہ وصول نہیں کیا جاتا۔

۵۔ صارف اس اثاثہ سے فائدہ اٹھاتا ہے اور اسکا کرایہ ادا کرتا رہتا ہے۔

۶۔ اجارہ کی مدت ختم ہونے کے بعد وہ چیز صارف کو اسکے سیکیورٹی ڈپازٹ کے عوض باہمی رضامندی سے ایک علیحدہ معاہدہ کے تحت بیچ دی جاتی ہے۔

بینک چونکہ اس اثاثے کا مالک ہوتا ہے لہذا بینک اس پر آنے والے تمام مالکانہ حقوق سے متعلق اخراجات برداشت کرتا ہے۔

بینک کی طرف سے تیار کردہ دستور العمل (مینول) میں اجارہ کا جو طریقہ کار ذکر کیا گیا ہے وہ اصولی طور پر شرعاً قابلِ قبول ہے، اس لئے جب تک "اعتماد اسلامک بینکنگ نیشنل بینک آف پاکستان" مذکورہ دستور العمل میں درج طریقہ کار کے مطابق کام کر رہا ہے اور اس کی نگرانی کے دوران شرعی اصولوں کی پابندی کی جارہی ہے، اس وقت تک مذکورہ بینک سے اجارہ کی سہولت حاصل کرنا شرعاً جائز ہے۔

البتہ اگر مذکورہ بالا اصولوں سے ناقابلِ اصلاح انحراف سامنے آئے یا بینک کے معاملات کی شرعی نگرانی کا انتظام باقی نہ رہے تو ایسی صورت میں براءت کا اعلان کر دیا جائے گا۔

۱۔ و في مجلة الأحكام (المادة۴۲۱):

الاجارة بِاعتِبَارِ المَعقُودِ عَليه عَلي نوعين: النوعُ الاولُ: عقد الاجارة الواردِ علي منافع الأعيان---وهذا النوع ينقسم الي ثلاثة أقسام: القسم الاول: اجارة العقارِ كإيجار الدُّور و الأراضي القسم الثاني: إجارة العروضِ كإيجار الملابس والأواني والقسم الثالث: إجارة الدّوابِ۔

٢ـ (المادة 477) :

تسليم المأجور شرط في لزوم الأجرة يعني تلزم اعتبارا من وقت التسليم. فعلى هذا ليس للآجر مطالبة أجرة مدة مضت قبل التسليم وإن انقضت مدة الإجارة قبل التسليم لا يستحق الآجر شيئا من الأجرة.

٣ـو ايضاً في المجلة في المادة٥٨٢:

تسليم المأجورِ هو عبارة عن إجازة الاجرِ و رُخصَته للمُستأجرِ بِأن ينتفعَ به بلا مانعٍ۔

۴ـو في المادّةِ٥٢٩:

أعمال الأشياء التي تخلُّ بالمنفعة المقصودة عائدة علي الآ جرِ-

والله سبحانه وتعالي اعلم بالصواب

مفتی احسان وقار احمد

شریعہ ایڈوائزر

٦ ذی الحجہ ١۴٣٥ھ

National Bank of Pakistan
Islamic Banking Group 6th Floor, Tower-A, Finance & Trade Centre, Shahrah-e-Faisal, Karachi, Pakistan.
Tel: (92-21) 9920 3320, 9922 5681 Fax: (92-21) 9920 2515 Email: aitemaad.info@nbp.com.pk